

جناب شفیق الدین قاروتی

دارالعلوم کے شب وروز

مغربی صحافیوں کی دارالعلوم آمد:

۳ فروری کو جرمنی کے معروف ٹی وی اور ریڈیو وغیرہ کے جناب سوسنی کوئبل (Susanee Koelbl) وغیرہ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ان کی رہائش گاہ پر تفصیلی انٹرویو لیا۔ انجینئر محمد عالم افغانی ان کیساتھ تھے۔ ۵ فروری کو B.B.C وغیرہ کے معروف چینل نے بھی اپنے ایک اہم پروگرام (جس میں پاکستان کی ۶۰ رسالہ آزادی اور ایشیاء کے بارہ میں جائزہ کیلئے کئی گھنٹوں پر محیط مولانا مدظلہ سے تفصیلی انٹرویو لیا۔ ۶ فروری کو پاکستان کے معروف اخبار خبریں کی ٹیم نے بھی دارالعلوم آکر کلکی اور بین الاقوامی حالات پر تفصیلی بات چیت کی۔

فن لینڈ اور یورپی یونین کے ارکان پارلیمنٹ کی دارالعلوم آمد:

۱۵ جنوری کو فن لینڈ (یورپی یونین) کا ایک وفد جو کہ پارلیمنٹ کے ارکان پر مشتمل تھا جامعہ دارالعلوم حقانیہ آیا۔ وفد کے ہمراہ فن لینڈ کی سفیر مسز امرلی مستون متھین پاکستان بھی موجود تھیں۔ وفد کی قیادت مسز لیزا جیکونساری کر رہی تھیں۔ حضرت مہتمم صاحب بیرون ملک سفر پر تھے۔ جامعہ حقانیہ کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کیساتھ ایک گھنٹہ کے طویل مذاکرات میں مختلف موضوعات بالخصوص دینی مدارس کے قیام اور ان کے دینی ورفاعی خدمات، مدارس دشمن قوتوں کے بے بنیاد خدشات و اعتراضات پر مدلل مذاکرات ہوئے۔ مولانا انوار الحق نے تفصیلی دلائل کی روشنی میں انکے خدشات کا ازالہ فرمایا اور انہیں مشورہ دیا کہ اسلام مسلمانوں اور مغربی دنیا کے درمیان دشمنی کی جو خلیج دن بدن تنہائی کی طرف بڑھ رہی ہے یورپی یونین اگر چاہے تو مسلم دنیا پر ظلم و جبر کا یہ سلسلہ انکے منصفانہ کوششوں سے ختم کیا جاسکتا ہے۔ وفد کے ارکان اسلام کے امن و سلامتی پر مبنی نظام بالخصوص دینی مدارس کے کردار سے بے حد متاثر ہوئے، بعد میں ارکان پارلیمنٹ کو مولانا سلمان الحق صاحب نے دارالعلوم کے تمام شعبہ جات کا معائنہ کرایا، وفد نے شعبوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی کمیٹی کا اجلاس:

۲۳ دسمبر بروز اتوار جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے شیوخ الحدیث اور تمام اساتذہ پر مشتمل اجلاس شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی صدارت میں کتب خانہ ہال میں منعقد ہوا۔ جو کئی گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس میں طلباء کے تعلیمی و اصلاحی سرگرمیوں پر تفصیل سے غور و خوض ہوا۔ نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ